[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, Part-1, dated the 17th December, 2020]

ORDINANCE NO. XV OF 2020

AN

ORDINANCE

further to amend the Employees' Old-Age Benefits Act, 1976

WHEREAS it is expedient further to amend the Employees' Old-Age Benefits Act 1976 (XIV of 1976), for the purposes hereinafter appearing;

AND WHEREAS the Senate and the National Assembly are not in session and the President of Islamic Republic of Pakistan is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the President of the Islamic Republic of Pakistan is pleased to make and promulgate the following Ordinance:—

1. **Short title and commencement.**—(1) This Ordinance shall be called the Employees' Old-Age Benefits (Amendment) Ordinance, 2020.

(2) It shall come into force on and from the first day of July, 2018.

2. **Amendment of section 21, Act XIV of 1976.**—In the Employees' Old-Age Benefits Act, 1976 (XIV of 1976), hereinafter called as the said Act, for section 21, the following shall be substituted, namely:—

> "**21. Valuation of assets and liabilities.**—The Institution shall, at intervals of not more than two years, have an actuarial valuation of its assets and liabilities made in the prescribed manner.".

3. **Amendment of Schedule, Act XIV of 1976.**—In the said Act, in the Schedule, in paragraph (2), in the proviso, for the expression "not be less than two thousand rupees per month for pension commencing on or after 1st day of July, 2008", the words "be as determined by the Federal Government from time to time" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

PROMULGATION OF EOB ACT, 1976 AMENDMENT ORDINANCE

The amendment in Section 21 of EOB Act, 1976, while ensuring the frequent actuarial valuations, would provide true financial outlook of the EOBI Fund. It would, therefore, enable the Institution and the Federal Government to make decision related to pension increase, rate of contribution collection and future investments for suitability of fund as well as the pension scheme in the most reliable and transparent manner. The amendment in the Article 2 of the Schedule is committed to strengthen the role of Federal Government regarding decision of pension rate and its enhancement as and when required. It would also empower the Federal Government to maintain efficiency in process of expanding the welfare and provision of other benefits.

MINISTER-INCHARGE
Ministry of Overseas Pakistanis and
Human Resource Development

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول، مورخہ 17 / دسمبر، 2020ء میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر ۱۵ مجریہ ۲۰۲۰ء

ملازمین کی انتفاعات پیرانہ سالی ایکٹ، ۱۹۷۶ء میں مزید ترمیم کرنے کا ایکٹ

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں رونما ہونے والی اغراض کے لئے ملازمین کی انتفاعات پیرانہ سالی ایکٹ، ۱۹۷۶ء میں مزید ترمیم کی جائے؛

اور چونکہ سینٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس نہیں ہو رہے اور صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جو فی الفور کارروائی کے متقاضی ہیں؛

لہذا، اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) میں تفویض کردہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ آرڈیننس ملازمین کی انتفاعات پیرانہ سالی (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ یکم جولائی، ۲۰۱۸ء پر اور سے نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۴ بابت ۱۹۷۶ء کی، دفعہ ۲۱ کی ترمیم۔** ملازمین کی انتفاعات پیرانہ سالی ایکٹ، ۱۹۷۶ء (ایکٹ نمبر ۱۴ بابت ۱۹۷۶ء) میں، بعد ازیں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ ۲۱ میں، حسب ذیل کو تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۲۱۔ **اثاثہ جات اور وجوب کی تشخیص مالیت۔** ادارہ، کم از کم دو سالہ وقفوں سے، اپنے اثاثہ جات اور وجوب جو مقررہ طریقہ کار پر ہوں کا بیمہ حساب کی تشخیص مالیت کرے گا۔"

۳۔ ایکٹ نمبر ۱۴ بابت ۱۹۷۶ء، کے جدول کی ترمیم۔ مذکورہ ایکٹ میں، جدول میں، پیراگراف (۲) میں، فقرہ شرطیہ میں، عبارت '' یکم جولائی ۲۰۰۸ء پر یا اس کے بعد شروع ہونے والی پنشن کم از کم دو ہزار روپے ماہانہ سے کم نہ ہوگی،'' کو الفاظ ''ایسی ہوگی جیسا کہ وفاقی حکومت وقتاً فوقتاً متعین کرے'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

ای او بی ایکٹ، ۱۹۷۶ء ترمیمی آرڈیننس کا نفاذ

ای او بی ایکٹ، ۱۹۷۶ء کی دفعہ ۲۱ میں ترمیم کثیر الوقوع حقیقی تشخیص قدر و مالیت کو یقینی بناتے ہوئے، ای او بی آئی فنڈ کے درست مالی امکانات فراہم کرے گی۔ اس طرح یہ ادارہ اور وفاقی حکومت کو نہایت معتبر اور شفاف انداز میں پنشن میں اضافے، چندے کی وصولی کی شرح اور فنڈ نیز پنشن سکیم کی موزونیت کے لیے آئندہ ہونے والی سرمایہ کاریوں سے متعلق فیصلہ کرنے کے قابل بنائے گی۔ جدول کے آرٹیکل ۲ میں ترمیم کا مقصد پنشن کی شرح اور اس میں جب کبھی بھی ضرورت ہو، اضافہ کرنے کے فیصلہ کی بابت وفاقی حکومت کے کردار کو مستحکم کرنا ہے۔ فلاح و بہبود میں توسیع اور دیگر فوائد کی فراہمی کے عمل میں حسن استعداد کو برقرار رکھنے میں یہ وفاقی حکومت کو خود مختار بھی بنائے گی۔

وزیر انچارج

وزارت سمندر پار پاکستانیز

و ترقی انسانی وسائل